ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی

عدت کی تعریف

عدت کا لغوی(literal) معنی تو شمار(count) کرنا ہے اور اس کی اصطلاحی(termonological) تعریف(defination) یہ ہے کہ نکاح کے ختم ہونے کے بعد عورت کے لئے دوسرا نکاح ممنوع ہونا اور شریعت کی بیان کردہ مدت تک انتظار کرنا۔

(فتاوی ھندیہ، کتاب الطلاق، باب العدۃ)

نوٹ: ہمارے ہاں خواتین سمجھتی ہیں کہ عدت گزارنے کے لئے الگ سے اہتمام کرنا پڑے گا یا یہ ہمارے اختیار میں ہے تو تعریف سے یہ بات واضح ہوگئی کہ عدت تو شریعت کی بیان کردہ مدت کا نام ہے جو خود گزرے گی البتہ عورت کو اس میں کچھ احکامات دیے گئے ہیں جس پر عمل کرنا عورت کے لئے ضروری ہے، اگر ان احکامات پر عورت عمل نہ کرے تو گناہ گار تو ہوگی مگر وہ عدت ہی میں کہلائے گی اور عدت کے دن مکمل ہونے پر ہی وہ خاص احکامات ختم ہونگے۔

کس عورت کے لئے عدت نہیں ہے؟

1- اگر مرد و عورت کے درمیان میاں بیوی والے تعلقات قائم نہیں ہوئے نہ ہی خلوت صحیحہ ہوئی یعنی ایسی تنہائی میں دونوں جمع نہیں ہوئے جس میں یہ تعلقات قائم کرنا حقیقتا ممکن تھا تو ایسی عورت کو اگر طلاق ہوجائے تو اس پر کوئی عدت نہیں۔
(البتہ ایسی عورت کو وفات کی عدت گزارنی ہوگی)

سورۃ الاحزاب آیت 49 میں ہے:

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بغیر ہاتھ لگائے طلاق دے دو تو تمہاری وجہ سے ان پر کوئی عدت نہیں جسے شمار کرو۔

خلوت صحیحہ

خلوت صحیحہ یہ ہے کہ زوج زوجہ ایک مکان میں جمع ہوں اور کوئی چیز تعلق قائم کرنے سے رکاوٹ نہ ہو۔ یہ خلوت تعلق قائم کرنے ہی کے حکم میں ہے۔

نوٹ

خلوت صحیحہ ہوگئی اگرچہ قربت نہ ہوئی ہو تو بھی عدت واجب ہے۔

(عامہ کتب فقہ)

2- زانیہ کے لیے عدت نہیں اگرچہ حاملہ(pregnant) ہو اور یہ نکاح بھی کر سکتی ہے مگر جس کے زنا سے حمل ہے اُس کے سوا دوسرے سے نکاح کرے تو جب تک بچہ پیدا نہ ہو صحبت جائز نہیں۔

(عالمگیری، کتاب الطلاق، باب العدۃ)

حاملہ (pregnant) کی عدت

1-حاملہ کی عدت وضع حمل (delivery) کا ہونا ہے چاہے عدت وفات کی ہو یا طلاق کی۔

سورۃ الطلاق کی آیت نمبر 4 میں ہے:

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

ترجمہ: اور حمل والیوں کی عدت کی مدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں۔

2- موت یا طلاق کے اگر ایک منٹ بعد بھی وضع حمل ہوگیا تو عدت ختم ہوگئی۔

(صراط الجنان)

3- اگر حمل ساقط (DNC) ہوگیا تو اگر بچے کے اعضاء (body parts) بن چکے تھے تو عدت ختم ہوگئی اور اگر اعضاء بننے سے پہلے حمل ساقط ہوگیا تو عدت ختم نہیں ہوگی۔

(صراط الجنان)

حائضہ کی عدت

1- جن کو حیض (mensus) آتا ہے ان کی عدت تین حیض ہیں۔

سورۃ البقرہ کی آیت 228 میں ہے:

وَٱلۡمُطَلَّقَٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَٰثَةَ قُرُوٓءٖۚ

ترجمہ: اور طلاق والی عورتیں اپنی جانوں کو تین حیض تک روکے رکھیں۔

جن کو حیض نہیں آتا ان کی عدت

1- آئسہ یعنی عورت کی عمر 55 سال ہوجانے کی وجہ سے حیض نہیں آتا، ایسی عورت کی عدت تین مہینے ہے۔

2- نابالغہ ہونے کی وجہ سے حیض نہیں آتا اس کی عدت بھی 3 مہینے ہے۔

3- عمر کے اعتبار سے لڑکی بالغہ ہوئی اور حیض شروع نہیں ہوا تو اس کی عدت بھی تین مہینے ہے۔

سورۃ الطلاق کی آیت 4 میں ہے:

وَالّٰٓـِٔىۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ وَّالّٰٓـِٔىۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ

ترجمہ: اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا۔

وفات کی عدت

1- غیر حاملہ کی عدت وفات 4 ماہ 10 دن ہے چاہے جوان ہو یا بوڑھی بالغہ ہو یا نابالغہ رخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

سورۃ البقرہ کی آیت 234 میں ہے:

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ

ترجمہ: اور تم میں جو مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ بیویاں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔

2- اگر انتقال اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو ہوا ہے تو چاند کے حساب 4 ماہ 10 دن ہو گی۔

3- اگر انتقال پہلی تاریخ کے بعد کسی اور تاریخ میں ہوا تو 130 دن پورے کرنے ہونگے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 294)

اہم مسائل

1- عورت کو پہلے حیض آتا تھا مگر اب نہیں آتا اور ابھی وہ سن ایاس(55سال) کو بھی نہیں پہنچی تو ایسی عورت کی عدت تین مہینے نہیں بلکہ تین حیض ہے، اب جب تک تین حیض نہ آجائیں یا پھر یہ سن ایاس کو نہ پہنچ جائے اس وقت تک عدت ختم نہیں ہو سکتی۔اگر اسے کبھی حیض آیا ہی نہیں تھا اور یہ مہینوں کے حساب سے عدت گزار رہی تھی اور دوران عدت پہلی بار حیض آگیا تو اب حیض کے مطابق عدت گزارے گی یعنی تین حیض کے بعد عدت پوری ہو گی۔ (عالمگیری)

2- مرد نے عورت کو حیض کی حالت میں طلاق دی تو یہ والا حیض عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کے بعد پاکی کے ایام گزارے گی پھر پورے تین حیض ختم ہونے پر عدت پوری ہو گی۔ (عامہ کتب)

3- طلاق کی عدت طلاق کے وقت سے ہے چاہے عورت کو طلاق کی اطلاع نہ ہو کہ شوہر نے اُسے طلاق دے دی ہے،اگر عورت کو تین حیض آنے کے بعد معلوم ہوا تو عدت ختم ہوچکی۔ (جوہرہ)

سوگ کی تعریف

زینت چھوڑ دینے کو سوگ کہتے ہیں۔

(درمختار، کتاب الطلاق)

سوگ کس پر ہے؟

1- سوگ اس پر ہے جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یاطلاق بائن کی عدت میں ہو۔طلاق رجعی کی عدت میں سوگ نہیں۔

(درمختار)

2- اگر دوران عدت نابالغہ بالغہ ہوگئی تو باقی دن میں سوگ کرنا ہوگا۔

(ردالمحتار)

3- عدت پوری ہونے تک سوگ منانا شرعاً واجب اور اس کا ترک حرام ہے یہاں تک کہ طلاق دینے والا سوگ سے منع کرتا ہے یا شوہر نے مرنے سے پہلے کہہ دیا تھا کہ سوگ نہ کرنا جب بھی سوگ واجب ہے۔

(درمختار)

4- کسی قریبی کے مرجانے پر عورت کو تین دن تک سوگ کرنے کی اجازت ہے اس سے زیادہ کی نہیں اور عورت شوہر والی ہو تو شوہر اس قریبی کے انتقال پر کیے جانے والے سوگ سے بھی منع کرسکتا ہے۔

(ردالمحتار)

سوگ کے احکام

1- ہر قسم کا زیور چاہے سونے چاندی کا ہو یا کسی اور دھات وغیرہ کا یہاں تک کہ انگوٹھی، چھلا اور کانچ کی چوڑیاں وغیرہ بھی نہیں پہن سکتی۔

2- کسی بھی رنگ کا ریشمی کپڑا نہیں پہن سکتی اگرچہ ریشمی کپڑا کالا ہو۔ سفید لباس پہننا ضروری نہیں بلکہ ممکن ہو تو صاف ستھرا، پرانا اور سادہ لباس پہنے۔

3- سرمہ نہیں لگا سکتی مگر آنکھوں میں درد ہو تو سرمہ لگا سکتی ہے، پہلے کوشش کر کے سفید سرمہ لگائے اور یہ بھی رات میں لگائے اور زینت کی نیت سے نہ لگائے اگر سفید نہ ہو یا فائدہ نہ کرتا ہو تو پھر کالا لگانے کی بھی اجازت ہے۔

4- تیل نہیں لگا سکتی البتہ سر درد کی وجہ سے سر میں تیل کا استعمال کرنا جائز ہے یا تیل کی عادی ہے اور گمان غالب ہے کہ نہیں لگایا تو سر درد ہو گا تو جائز ہے لیکن تیل کا استعمال کوشش کر کے رات میں کرے اور یہ زینت کی نیت سے نہ کرے۔

5- کنگھی نہیں کر سکتی لیکن بال الجھ جائیں تو کنگھا کر سکتی ہے مگر کنگھے کے موٹے دندانوں والی طرف سے کنگھا کرے جس سے فقط بال سلجھا لے زینت کی نیت نہ ہو۔

6- ہر طرح کی زیب و زینت ہار، پھول، مہندی نہیں لگا سکتی۔

7-خوشبو کا استعمال لباس و جسم پر ممنوع ہے البتہ خوشبودار شیمپو اور صابن استعمال کرنا جائز ہے۔

8- گھر سے شدید مجبوری کے بغیر نہیں نکل سکتی یہاں تک کہ اجتماع، ذکر و میلاد کی محافل، قرآن خوانی وغیرہ میں نہیں جاسکتی۔

9- جس بیماری کا علاج گھر میں نہیں ہو سکتا اس کے لئے باہر جاسکتی ہے لیکن رات کا اکثر حصہ عدت والی جگہ ہی میں گزارے اور اگر اسی جگہ علاج ممکن ہو تو اب باہر نکلنا حرام ہے۔

10- فون پر جائز باتیں کر سکتی ہیں۔

11- مدنی چینل دیکھ سکتی ہے۔

12- جن سے پردہ کرنا عدت سے پہلے ضروری تھا ان سے اب بھی ضروری ہے۔

13- بیڈ وغیرہ پر سو سکتی ہے۔

14-غسل کر سکتی ہے۔

15-کسی کے مرنے کے غم میں کالے کپڑے پہننا جائز نہیں مگر عورت کو تین دن تک شوہر کے مرنے پر غم کی وجہ سے کالے کپڑے پہننا جائز ہے اور کالے کپڑے غم ظاہر کرنے کے لیے نہ ہوں تو پھر سب کے لئے جائز ہیں۔

عدت کہاں گزارنی ہوتی ہے؟

عدت شوہر کے ہی گھر میں گزارنی ہوتی ہے۔ اگر مکان گر رہا ہو یا گرنے کا خوف ہو یا چوروں کا یا مال ضائع ہونے کا خوف ہو تو ان صورتوں میں مکان بدل سکتی ہے۔

عدت کے دوران گھر سے نکلنا کیسا؟

1- عدت کے دوران عورت گھر سے باہر نہیں جاسکتی البتہ ضرورتا گھر سے باہر جانے کی اجازت ہے لیکن دن ہی دن میں جائے اور غروب آفتاب سے پہلے واپس آجائے۔ جب بھی کسی ضرورت سے نکلنا پڑے تو کسی مفتی صاحب سے رہنمائی لے لی جائے۔

2- کچھ مکانوں کا ایک ہی صحن ہو اور وہ سب مکان شوہر کے ہوں تو صحن میں آسکتی ہے اوروں کے ہوں تو نہیں۔

3- موت کی عدت میں اگر باہر جانے کی حاجت ہو کہ عورت کے پاس بقدر کفایت مال نہیں اور باہر جا کر محنت مزدوری کر کے لائیگی تو کام چلے گا تو اسے اجازت ہے کہ (شرائط کی پابندی کرتے ہوئے) دن میں اور رات کے کچھ حصے میں باہر جائے اور رات کا اکثر حصہ اپنے مکان میں گزارے مگر حاجت سے زیادہ باہر ٹھہرنے کی اجازت نہیں اور اگر بقدر کفایت اس کے پاس خرچ موجود ہے تو اسے بھی گھر سے نکلنا مطلقا منع ہے۔

عورت کی جاب کرنے کی شرائط

عورت کے گھر سے باہر جا کر ملازمت کرنے کی پانچ شرائط ہیں:

(1) کپڑے باریک نہ ہوں جن سے سر کے بال یا کلائی وغیرہ ستر کا کوئی حصہ چمکے

(2) کپڑے تنگ و چست نہ ہوں جو بدن کی ہیئت ظاہر کریں

(3) بالوں یا گلے یا پیٹ یا کلائی یا پنڈلی کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہوتا ہو

(4) کبھی نا محرم کے ساتھ کسی خفیف (معمولی) دیر کے لئے بھی تنہائی نہ ہوتی ہو

(5) اس کے وہاں رہنے یا باہر آنے جانے میں کوئی مظنہ فتنہ نہ ہو (یعنی جس میں عورت کی جان عزت و آبرو کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچنے کا خدشہ نہ ہو) یہ پانچ شرطیں اگر جمع ہیں تو حرج نہیں اور ان میں ایک بھی کم ہے تو حرام ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 248، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

4- موت یا جدائی کے وقت جس مکان میں عورت کی رہائش تھی اسی مکان میں عدت پوری کرے اور یہ جو کہا گیا ہے کہ گھر سے باہر نہیں جاسکتی اس سے مراد یہی گھر ہے اور اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں بھی رہائش نہیں کر سکتی۔

5- عورت اپنے میکے گئی تھی یا کسی کام کے لیے کہیں اور گئی تھی اس وقت شوہر نے طلاق دی یا مر گیا تو فورا بلا وقفہ وہاں سے واپس آئے۔

6- جس مکان میں عدت گزارنا واجب ہے اس کو چھوڑ نہیں سکتی جب تک اسے کوئی نکال نہ دے مثلا طلاق کی عدت میں شوہر نے گھر میں سے اس کو نکال دیا، یا کرایہ کا مکان ہے اور عدت عدت وفات ہے مالک مکان کہتا ہے کہ کرایہ دو یا مکان خالی کرو اور اس کے پاس کرایہ نہیں۔

7- وفات کی عدت میں اگر مکان بدلنا پڑے تو اس مکان سے جہاں تک قریب کا گھر مل سکے اسے لے اور عدت طلاق کی ہو تو جس مکان میں شوہر اسے رکھنا چاہے۔

8- طلاق بائن کی عدت میں یہ ضروری ہے کہ شوہر و عورت میں پردہ ہو یعنی کسی چیز سے آڑ کر دی جائے کہ ایک طرف شوہر رہے اور دوسری طرف عورت۔ عورت کا اسکے سامنے اپنا بدن چھپانا کافی نہیں اس لئے کہ عورت اب اجنبیہ ہے اور اجنبیہ سے خلوت جائز نہیں (next pg)

بلکہ یہاں فتنہ کا زیادہ اندیشہ ہے اور اگر مکان میں تنگی ہو یعنی اتنا نہیں کہ دونوں الگ الگ رہ سکیں تو شوہر اُتنے دنوں تک مکان چھوڑ دے، یہ نہ کرے کہ عورت کو دوسرے مکان میں بھیج دے اور خود اس میں رہے کہ عورت کو مکان بدلنے کی بغیر ضرورت اجازت نہیں اور اگر شوہر فاسق ہو تو اسے اس مکان سے علیحدہ کر دیا جائے اور اگر نہ نکلے تو اس مکان میں کوئی قابل بھروسہ عورت رکھ دی جائے جو فتنہ کے روکنے پر قادر ہو اور اگر رجعی کی عدت ہو تو پردہ کی کچھ حاجت نہیں اگرچہ شوہر فاسق ہو کہ یہ نکاح سے باہر نہ ہوئی۔

9- عدت کے دن ختم ہونے پر عورت کو مسجد میں جانا یا مسجد کو دیکھنا، کسی رشتے دار وغیرہ کے بلانے پر نکلنا، نفل ادا کرنا، صبح یا شام کسی مخصوص وقت عدت کو ختم کرنا یا اس دن گھر سے ضرور نکلنا ان تمام باتوں کی شرعا کوئی اصل نہیں ہاں عدت ختم ہونے پر اسی دن گھر سے رشتے دار وغیرہ کے گھر جانے کے لئے نکلنے میں کوئی حرج بھی نہیں اور نہ ہی شکرانے کے نفل پڑھنے میں کوئی حرج ہے۔البتہ عدت کو ختم کرنے کے لئے یہ سب کام ضروری نہیں۔

(ملخصا:بہار شریعت، کتاب الطلاق/فتاوی رضویہ، جلد 13)

الحمدللہ اب تک 23 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن سے 8 اعلی حضرت کے رسالوں کی تلخیص ہیں جن کے نام یہ ہیں:

(۱)نبی ہمارے بڑی شان والے (تلخیص تجلی الیقین)
(۲)والدین مصطفی جنتی جنتی(تلخیص شمول الاسلام)
(3)دافع البلاِ (تلخیص الامن والعلی)
(4)نبی مختار کل ہیں (تلخیص منیہ اللبیب)
(5)دیدار خدا (تلخیص منبہ المنیہ)
(6)نور مصطفی ﷺ(تلخیص صلات الصفا)
(7) سایہ نہیں کوئی(تلخیص تفی الفئی)
(8) رحمت کا سایہ (تلخیص قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9)خلاصہ تراویح (۳۰ پاروں کا اردو خلاصہ)
(10)هدایته البریه فی شرح الاربعین النوویه (اربعین نوویہ کا اردو ترجمہ مع شرح)
(11)اعلی حضرت اور فن شاعری
(12)غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر
(13)جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام
(14)درس سیرت
(15)پیارے نبی ﷺ کے پیارے نام
(16)الادعیة النبویہ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)
(17)قواعد المیراث
(18)شان ابو بکر (رضی اللہ عنہ)
(19)خلافات فاروق اعظم (رضی اللہ عنہ)
(20)فیضان عثمان غنی (رضی اللہ عنہ)
(21)واقعہ کربلا مختصر
(22)سیرت عبد اللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ
(23)قیام پاکستان اور علما اہلسنت

میری دیگر تحریرات پڑھنے کے لئے اس لنک پر جائیں
https://archive.org/details/@farazattari26